نوکیلین کی سنہ ندار ریفتی کشش

کہانی

از کمالات
دیوآنند

بنا شنتی کا جیون لکھنا پوار

قیمت ۱ر

ن اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری

رکشا کو معلوم ہوا کہ اس کی شادی جس آدمی سے ہو رہی ہے۔ وہ بمبئی کا ایک جواری ہوٹل والا ہے۔ وہ گھر سے بھاگ کر ایک راہ جاتی ٹرک میں جا چھپی۔
یہ ٹرک مدن کی تھی۔ جو اپنے بہا چاچا کی گیارہ لاکھ کی جائداد کا وارث بنے کیلئے بمبئی جا رہا تھا ——— آگے پردہ پر دیکھیں۔

نو دو گیارہ کے گانے

گانا نمبر ۱

کشور کمار

ہم ہیں راہی پیار کے ہم سے کچھ نہ بولیئے
جو بھی پیار سے ملا ۔ ہم اسی کے ہو لیئے
درد بھی ہمیں قبول چین بھی ہمیں قبول
ہم نے ہر طرح کے پھول ہار میں پرو لیئے

ہم ہیں راہی...

دھوپ تھی نصیب میں دھوپ میں لیا ہے دم
چاندنی ملی تو ہم چاندنی میں سو لیئے

ہم ہیں راہی...

دل پہ آسرا کیئے ہم تو بس یوں ہی جیئے
ایک قدم پہ ہنس لیئے ایک قدم پہ رو لیئے

ہم ہیں راہی...

راہ میں پڑے ہیں ہم کب سے آپ کی قسم
دیکھیئے تو کم سے کم بولیئے نہ بولیئے

ہم ہیں راہی...

مدن اور رکشا   گھانا نمبر ۲

کلی کے روپ میں چلی ہو دھوپ میں کہاں
سنو جی مہربان ہو گئے نہ تم جہاں وہاں
کاہے کو ہو جلتے، تم تو ہیں جلتے اپنے دل کے سہارے
اب نہ رکیں گے تو دیکھنے لگیں گے پاؤں نازک تمہارے
چھوڑو جی دیوانہ ہیں اجی جناب من کہاں
جل نہ سکیں گے سنبھل نہ سکیں گے ہم تمہاری بلا سے
بلا نہ تمہارا تو آؤ گی دوبارہ کھینچ کے میری صدا سے
راہوں میں ہو گے گم، جاؤ گی چھپ کے تم کہاں
مانو گی نہ تم بھی   تو ایلو چلے ہم بھی
اب ہمیں نہ بلانا
جلتے ہو تو جاؤ۔ ادائیں نہ دکھاؤ
دل نہ ہو گا نشانہ
ہوا پہ بیٹھ کے چلے ہو اینٹھ کے کہاں
کلی کے روپ میں ...

ملن اور رکشا   گانا نمبر ۳

آنکھوں میں کیا جی!
روپہلا بادل
بادل میں کیا جی!   کسی کا آنچل
آنچل میں کیا جی!   عجب سی ہل چل
رنگین ہے موسم تیرے دم کی بہار سے
پھر بھی ہے کچھ کم بس تیرا انتظار ہے

دیکھنے میں بھولے ہو پر ہو بڑے چنچل
چمکتی ہیں پلکیں چمکنے دو ادا اور جھوم کے
اڑتی ہیں زلفیں اڑنے دو یہ ہونٹ چوم کے
دیکھنے میں بھولے ہو....
جھومیں لہرائیں، نینا مل جائیں نین سے
ساتھی بن جائیں رشتہ کٹ جائے چین سے
دیکھنے میں بھولے ہو....

مدن اور رکشا گانا نمبر۳

آجا پنچھی اکیلا ہے
سو جا نندیا کی بیلا ہے
اڑ گئی نیند یہاں میرے نین سے
بس کرو یونہی پڑے رہو چین سے
لاگے رے ڈر مو ہے، لاگے رے
پر کیا ڈرنے کی بیلا ہے
کتنی کھینچتی ہے یہ فضا
کتنی سہانی ہے یہ ہوا
مر گئے ہم، نکلا دم، مر گئے ہم
موسم کیا البیلا ہے
بن تیرے کیسی اندھیری یہ رات ہے
دل میرا دھڑکن میری تیرے ساتھ ہے
تنہا ہے، پھر بھی دل تنہا ہے
لاگا سپنوں کا میلہ ہے

آج بھی اکیلا ہے

گانا نمبر ۵

کیا ہو پھر جو دِن رنگیلا ہو
ریت چمکے سمندر نیلا ہو
اور آکاش گیلا گیلا ہو
پھر تو بڑا مزہ ہو گا۔ امبر جھکا جھکا ہو گا
ساگر رُکا رُکا ہو گا۔ طوفان چھپا چھپا ہو گا
کیا ہو۔ پھر جو چنچل گھاتیں ہوں
ہونٹوں پہ مچلتی باتیں ہوں
ساون بھری برساتیں ہوں
پھر تو بڑا مزا ہو گا
کوئی کوئی مچل رہا ہو گا
کوئی کوئی سنبھل رہا ہو گا
کوئی کوئی پھسل رہا ہو گا
کیا ہو پھر جو دنیا سوئی ہو
اور تاروں بھری خاموشی ہو
ہر آہٹ پہ دھڑکن ہوئی ہو
پھر تو مزا ہو گا۔ دِل ہلا ہلا ہو گا
تن من کھلا کھلا ہو گا۔ دشمن جلا جلا ہو گا

گانا نمبر ۶

ڈھلکی جائے چندریا ہماری ہو رام
پی سے مل کے بہکنے کے دن آئے ہو

جیسے بھٹکے نایوں بن کے پیاسا گگی
جیسے چپکے سے بن میں بہار آ گئی
پھول بن کے مہکنے کے دن آئے ہو
بن تو سنیوں کی بگیاں ڈولوں گی رے
من کے بن کی کویلیا ئیں بولوں گی رے
ڈالی ڈالی چہکنے کے دن آئے ہو
دھڑکی جائے چندریا..... پی سے مل کے ....

گانا نمبر ۷

جانِ جگر ہائے ہائے دیکھو تو اِدھر ہائے ہائے
نظریں تو لاکھوں ہیں مگر، تیری نظر ہائے ہائے
جھکی ہے بہار گھٹاؤں کے تلے
جواں ہے خمار، کہاں اُٹھ کے چلے
دیکھو جی میرا دل نہ جلے، دلبر ہائے ہائے
نہ لے دِل کی آہ تیرا ہوگا بھلا
ہلا لے لگا، چاہے دِل نہ ہلا
نظریں ملا، جادو چلا ۔ جادوگر ہائے ہائے
نظریں جھکائے اُمنگوں کے دیئے
آئے تیرے حضور بڑی آس سے
مُڑ کے ذرا دیکھ بھی لو جی اِدھر ہائے ہائے

گانا نمبر ۸

سی بے زبان
ایسا نہ ہو سب کچھ کھونا پڑے ناداں

سی لے زباں
آہوں کو چھپائے جا، ہونٹوں کو دبائے جا
یوں ہی مسکائے جا غم لئے
زباں سئے جا، تو زباں سئے
ایسا نہ ہو سب کچھ ...... سی لے زباں
ناداں کیوں ہے بیقرار، کرتے جا نا انتظار
آہی جائے گی بہار تیرے لئے
یوں ہی جئے جا تو یوں ہی جئے
ایسا نہ ہو سب.....
سی لے زباں..
سن تو سن جانِ جاں، سمجھو گیتوں کی زباں
زنجیروں کا ہے سماں تیرے لئے
نظر کئے جا تو نظر کئے
ایسا نہ ہو سب.....
سی لے زباں
مستی میں تو جھومے جا، غم ہی کو تو چومے جا
دل دیوانے جھومے جا بن پئے
مزا لئے جا تو مزا لئے
ایسا نہ ہو سب...
سی لے زباں

ختم شد